سوال

انبیاء کرام اور صحابہ کرام پر فلمیں بنانے اور انہیں دیکھنے کی حرمت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ!

انبیاء کرام اور صحابہ کرام پر فلمیں اور ڈرامے بنانا اور ایسی فلموں اور ڈراموں کو دیکھنا کیسا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جواب: انبیاء کرام علیہم السلام اور صحابہ کرام رضی ا عنہم کی تصاویر بنانا بالاتفاق حرام ہے۔ اہل علم کا اس مسئلہ پر اجماع ہے۔ کچھ عرصہ قبل سعودی عرب کی کمپنی ''الشرکة العربیة للانتاج السینمائی العالمی'' نے ''محمد رسول ا '' کے عنوان سے ایک فلم بنانے کا معاہدہ کیا' جس کے بعد سعودی عرب کے علماء سے اس کے متعلق شرعی رہنمائی حاصل کی گئی اور ''ہیئة کبار العلماء'' نے حضرت محمد ﷺ پر فلم بنانے کی حرمت کا فتویٰ جاری کیا۔ اس سے پہلے سعودی لجنة دائمہ کے فتاویٰ جات میں بھی انبیاء اور صحابہ کرام کی تصویر کشی کی حرمت و بطلان پر کبار علماء کا فتویٰ شائع ہوچکا ہے۔ اس سلسلے میں مکہ کی تنظیم ''رابطة العالم الاسلامی'' کے ذیلی ادارے مجمع الفقہ الاسلامی نے بھی اپنی فقہی رائے سے امت کو آگاہ کیا تھا کہ انبیاء کی تصاویر اور ویڈیو بنانا مطلقاً حرام اور سنگین جرم ہے۔

انبیاء کرام علیہم السلام کے نفوسِ قدسیہ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ذواتِ مطہرہ جس تکریم اور عظمت وجلال کی حامل ہیں، اس کا تقاضا یہ ہے کہ ان مبارک شخصیات کی زندگی کے حالات کو پورے ادب واحترام کے ساتھ پڑھا، سنا اور عملی طور پر اپنایا جائے، اس کے برعکس ان فلموں میں پیشہ ور عام گنہگار انسانوں اور بہروپیوں کو ان مقدس شخصیات کی شکل میں پیش کرکے ان سے مصنوعی نقالی کرائی جاتی ہے، حالانکہ انبیاء کرام کی نقالی کفر جبکہ صحابہ کرام کی نقالی فسق ہے، پھر ان مقدس شخصیات کا روپ دھارنے والے بہروپیوں کو عامیانہ لہجے میں پکارا جاتا ہے، ان کے مخالفین کا کردار ادا کرنے والے ایکٹروں کی طرف سے ان پر دشنام طرازی کی جاتی ہے، انہیں مجنون، شاعر، ساحر، کاہن اور قصہ گو وغیرہ کے الفاظ سے مخاطب کیا جاتا ہے، فلمی ایکٹرز کی شکل وصورت بھی توہین آمیز ہوتی ہے مثلاً: خشخشی داڑھی اور کلین شیو وغیرہ، تو یہ تمام ترامور ان مقدس شخصیات کی تنقیص وتوہین کے ساتھ ساتھ ان کی پیغمبرانہ، صحابیانہ اور بزرگانہ قدر وقیمت کے منافی امور ہیں، غیرت اور حمیتِ ایمانی کے خلاف ہے، کفر کی ترجمانی ہے اور بالآخر نتیجہ کفر ہی نکلتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ